سوال

(144) صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو گالی دینے والے کے ساتھ معاملہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی اصحاب ثلاثہ (ابو بکر صدیق عمر فاروق اور عثمان ذوالنورین رضوان اللہ عنھم اجمعین) کو گالی دے اس کے ساتھ معاملہ کس طرح ہونا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین اس امت کے سب سے بہترین افراد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وَالسّـٰبِقونَ الأَوَّلونَ مِنَ المُهـٰجِرينَ وَالأَنصارِ وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسـٰنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ وَأَعَدَّ لَهُم جَنّـٰتٍ تَجرى تَحتَهَا الأَنهـٰرُ خـٰلِدينَ فيها أَبَدًا ذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ‎١٠٠‏ ... سورة التوبة

''جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنھوں نے نیکو کاروں کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے۔ اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کیے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے' یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

نیز فرمایا:

لَقَد رَضِىَ اللَّهُ عَنِ المُؤمِنينَ إِذ يُبايِعونَكَ تَحتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ ما فى قُلوبِهِم فَأَنزَلَ السَّكينَةَ عَلَيهِم وَأَثـٰبَهُم فَتحًا قَريبًا ‎١٨‏ ... سورة الفتح

''(اے پیغمبر!) جب مومن درخت کے نیچے آپ کی بعیت کر رہے تھے تو یقینی طور پر اللہ ان سے خوش ہوا اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا تو ان پر تسکین (تسلی) نازل فرمائی اور (جراءت ایمانی کے بدلے) انہیں جلد فتح عنایت کی۔''

اس طرح کی اور بہت سی آیات ہیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی تعریف کی اور ان سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سابقین میں سر فہرست ہیں۔ اور ان میں شامل ہیں۔ جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے نبی کریم ﷺ نے غائبانہ بیعت لی یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آپ کے حق میں شہادت اور آپ پر اعتماد کا اظہار تھا۔ اس طرح آپ ﷺ کی بیعت دوسروں کی نسبت زیادہ قوی تھی۔ دیگر بہت سی احادیث میں بھی اجمال اور تفصیل کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ک فضائل مناقب موجود ہیں۔ اور ان کے ساتھ دیگر تمام صحابہ

کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو بھی جنت کی بشارت دی گئی۔ اور انھیں گالی دینے سے منع کیا گیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

ولا تسبوا اصحابی فان احدکم لو انفق مثل احد ذہبا ما ادرک مد احدہم ولا نصیفہ (صحیح مسلم ح : ۲۵٤-)

''میرے صحابہ (کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین) کو گالی نہ دینا۔ تم سے کوئی شخص اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو ان کے ایک مد یا نصف مد 1 (کے ثواب کو بھی) نہیں پاسکتا۔''

(۱) مد ایک پیمانہ ہے جس کی مقدار اہل عراق کے نزدیک دو رطل اور اہل حجاز کے نزدیک ایک اور تہائی رطل ہے جب کہ ایک رطل بارہ اوقیہ یا چالیس تولے کے برابر ہوتا ہے۔

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین خصوصا اصحاب ثلاثہ حضرات ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سب وشتم کرے تو اس سے اس کے بارے میں یقیناً باز پرس ہوگی۔ کیونکہ اس نے کتاب سنت کی مخالفت کی ہے اور وہ اس مغفرت سے یقیناً محروم ہوگا۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے۔ جو ان کی اتباع کریں گے ان کے لئے مغفرت کی دعاء کریں گے اور یہ دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل میں کسی بھی مومن کے لئے کینہ وحسد پیدا نہ کرے اصحاب ثلاثہ اور دیگر صحاب کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرنے والے کو سمجھایا جائے۔ حضرات صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کے فضائل ومناقب سے آگاہ کیا جائے۔ ان کے درجات سے اسے مطلع کیا جائے۔ اور بتایا جائے کہ اسلام میں انھیں کس قدر عظمت واستقامت حاصل ہے۔ اگر اس کے بعد وہ شخص توبہ کرلے تو ہمارا دینی بھائی ہے اگر وہ اس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرے تو بقدر امکان سیاست شرعیہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے گستاخی سے باز رکھنا ضروری ہے جو شخص ہاتھ یا زبان سے اسے باز نہ رکھ سکے تو وہ دل ہی میں اسے برا سمجھے۔ اور جیسا کہ حدیث صحیح سے ثابت ہے یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38